زمرہ:	شہرپیما تعلیمی کونسل برائے ہائی اسکول	جاری کردہ: 6/26/2012	نمبر:	D-160
موضوع:	شہرپیما کونسل برائے ہائی اسکول کے ممبران کی نامزدگی اور انتخاب کا طریقِ کار بشمول آسامیاں پُر کرنے کے		صفحہ:	1 کا 2

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ اسکی طباعت کے دن سے مؤثر ہے اور چانسلر کے ضابطے D-160 مورخہ 24 مارچ، 2010 کی تجدید ہے اور اس کی جگہ لیتا ہے-

تبدیلیاں:

- شہر پیما کونسل برائے ہائی اسکول (CCHS) میں منتخب ہونے کے طلبگار نامزدگان کے لیے امیدوار کی اہلیت کے تقاضوں میں ذیلی تبدیلیاں آئی ہیں: نامزدگان کا موجودہ ہائی اسکول طلبا کے والدین ہونا ضروری ہے- اہلیت کا تعین اس تاریخ سے کیا جاتا ہے جب والدین CCHS کی ایک آسامی کے لیے انتخاب لڑنے کی درخواست جمع کرواتے ہیں- (صفحہ 1، حصہ I.A.1 دیکھیں)
- چانسلر کے ضابطے D-125 کو حوالہ دینے کے لیے مفاد کے تصادم کی شق کی تجدید کی گئی ہے- (صفحہ 2، حصہ I.A.3.c دیکھیں)
- نامزدگان اب ایک سے زائد اجتمائی اور / یا شہرپیما تعلیمی کونسل کے لیے درخواست دے سکتے ہیں- تاہم متعدد درخواستوں دینے کی اجازت ہے، نامزدگان کو ایک سے زائد کونسل پر خدمات سرانجام دینے کی اجازت نہیں ہوگی- درخواست کے وقت، جو نامزدگان ایک سے زائد کونسل پر درخواست دیں گے، انکی اپنی ترجیح کے لحاظ سے ان کونسلوں کی درجہ بندی کرنی ہوگی جنکے لیے وہ درخواست دے رہے ہیں- جن نامزدگان کو مشروط طور پر ایک سے زائد کونسل پر خدمات سرانجام دینے کے لیے چنا جاتا ہے وہ اس کونسل کی نشست پر فائز ہوں گے جسکی انہوں نے ان کونسلوں سے سب سے اعلی درجہ بندی کی ہو جنکے لیے انکو مشروط طور پر چنا گیا ہو- (صفحہ 2، حصہ II.A دیکھیں)
- ہر نامزد کردہ سے تقاضہ کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی درخواست پر ہر اس پبلک اسکول کی معلومات درج کریں جہاں انکا بچہ فی الوقت درج ہے- نامزد کردہ کو ہر ایک اسکول کا نمائندہ مانا جائے گا- ہر ایسے اسکول کے لیے معلومات فراہم کرنے میں ناکام ہونا جس کے لیے نامزد کردہ ایک نمائندہ ہے، چانسلر کی صوابدید پر نااہل قرار دیے جانے کا سبب ہوسکتا ہے- (صفحہ 2، حصہ II.B دیکھیں)
- انتخابی طریق کار میں ذیلی تبدیلیاں پیش آئی ہیں: مشاورتی ووٹ کو طریق کار سے خارج کردیا گیا ہے اور نامزدگان کا فورم منعقد کرنے کے طریق کار کی تجدید کی گئی ہے تاکہ برو صدور کونسل کی شمولیت کو میں اضافہ کیا جاسکے- (صفحات ، حصہ IV 2-3 دیکھیں)
- اگر ایک نامزد کردہ کے بچے مختلف برو میں موجود پبلک ہائی اسکولوں میں درج ہیں تو نامزد کردہ کا نام اس ہر ایک برو کے لیے بیلیٹ پر شامل ہوگا جہاں نامزد کردہ کے بچے ہائی اسکول میں درج ہیں- (صفحہ 3، حصہ V.A.1، زیریں حاشیے کا متن 4 دیکھیں)
- ایک نامزد کردہ جو متعدد برو میں اسکولوں کی نمائندگی کرتا ہے، CCHS پر صرف ایک برو کی نمائندگی کرنے کے لیے منتخب کیا جاسکتا ہے- اگر ایک نامزد کردہ کو مشروط طور پر متعدد بروز کی نمائندگی کے لیے چنا جاتا ہے تو نامزد کردہ کو یہ مخصوص کرنا ہوگا کہ وہ متعدد بروز میں سے کس ایک کی نمائندگی کریں گے، اور انہیں تمام دیگر برو سے زیر غور نہیں لایا جائے گا- (صفحہ 3، حصہ V.A.2، زیریں حاشیے کا متن 5 دیکھیں)
- اگر ایک فیصلہ کُن انتخاب ضروری ہو کیونکہ ایک ہی اسکول سے متعدد امیدواران چننے کے خلاف بندش کے اطلاق باعث ایک یا زیادہ نشستیں خالی رہ جاتی ہیں، تو پہلے سے منتخب نہیں ہوئے تمام نامزدگان اور جنکے بچے اس ہائی اسکول میں درج نہیں جنکی پہلے سے CCHS پر نمائندگی ہو، فیصلہ کُن انتخاب میں منتخب کیے جانے کے اہل ہونگے- (صفحہ 3، حصہ، V.A.3.b دیکھیں)
- اگر متعدد فیصلہ کُن انتخابات ضروری ہوں، تو یہ فیصلہ کُن انتخابات بیک وقت لیکن علیحدہ قطعات میں منعقد ہوں گے جہاں نامزدگان کو اس ضابطے میں بیان کیے گئے تقاضوں کے مطابق گروہ بند کیا جائے گا- (صفحہ 3، حصہ، V.A.3.d دیکھیں)
- CCHS میں شہر پیما کونسل برائے خاص تعلیم اسکول (CCSE) کے تقرر شدہ کے طور پر خدمات سرانجام دینے میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو شعبہ برائے اہل خانہ اور اجتمائی شمولیت (FACE) کو درخواست جمع کرانی ہوگی- (صفحہ 4، حصہ، V.B دیکھیں)

- CCHS میں شہر پیما کونسل برائے انگریزی زبان متعلمین (CCELL) کے تقرر شدہ کے طور پر خدمات سرانجام دینے میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو FACE کو درخواست جمع کرانی ہوگی- (صفحہ 4، حصہ V.C دیکھیں)
- CCHS میں عوامی حمایتی کے تقرر شدہ کے طور پر خدمات سرانجام دینے میں دلچسپی رکھنے والے نامزدگان کو عوامی حمایتی کے دفتر کو درخواست جمع کرانی ہوگی- (صفحہ 4، حصہ V.D دیکھیں)
- CCHS پر خالی آسامیوں کو پر کرنے میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو ایک درخواست جمع کرانی ہوگی جسے CCHS یا FACE سے حاصل کیا جاسکتا ہے- (صفحہ 5، حصہ IX.A.2 دیکھیں)
- دفتر برائے اہل خانہ کی شمولیت اور حمایت (OFEA) کے تمام حوالوں کو شعبہ برائے اہل خانہ اور اجتمائی شمولیت (FACE) کے حوالوں میں تبدیل کیا گیا ہے-

تلخیص

شہرپیما کونسل برائے ہائی اسکول 13 (CCHS) ووٹ ڈالنے والے اور ایک ووٹ نہ ڈالنے والے طالبِ علم رکن پر مشتمل ہے- 13 ووٹ ڈالنے والے ممبران میں شامل ہیں: دس ممبران جو کہ پبلک ہائی اسکولوں میں داخل طلبا کے والدین ہیں (اس کے بعد ان کا حوالہ بطور "والدین ممبران" کے دیا جائے گا) جن کو اس ضابطے میں بیان کیے گئے طریقہ کار کے مطابق منتخب کیا گیا ہو؛ ایک رکن کی تقرری شہرپیما کونسل برائے خاص تعلیم (CCSE) کے ذریعے کی جائے گی (اس کے بعد اس کا حوالہ بطور "CCSE تقرر کردہ فرد" کے دیا جائے گا)؛ اور ایک ووٹ ڈالنے والے رکن کی تقرری شہرپیما کونسل برائے انگریزی زبان کے متعلمین (CCELL) کے ذریعے کی جائے گی (اس کے بعد ان کا حوالہ بطور "CCELL تقرر کردہ فرد" کے دیا جائے گا) اور ایک ووٹ ڈالنے والے رکن کی تقرری نیویارک شہر کے عوامی حمایتی کے ذریعے کی جائے گی (اس کے بعد اس کا حوالہ بطور "عوامی حمایتی کے تقرر کردہ فرد" کے دیا جائے گا)- یہ ضابطہ اہلیت کی مطلوبات اور نامزدگی اور CCHS ممبران کے لیے انتخاب کے طریقِ کار کی تفصیلات بیان کرتا ہے- یہ آسامیوں کو پُر کرنے کا طریقِ کار بھی فراہم کرتا ہے- CCHS کے لیے نیویارک اجلاسِ عامہ قانون کے مطابق تمام فرائض اور ذمہ داریاں انجام دینا لازمی ہے-

I. اہلیت

والدین ممبران اور CCSE, CCELL اور عوامی حمایتی کے تقرر کردہ افراد

1. صرف ہائی اسکول کے طلبا کے والدین[1] CCHS میں خود کو نامزد کرنے کے لیے اہل ہیں- اہلیت کا تعین اس تاریخ سے کیا جاتا ہے جب والدین CCHS کی ایک آسامی کے لیے انتخاب لڑنے کی درخواست جمع کرواتے ہیں- کوئی والدین جو درخواست دینے کے وقت اہل تھے، لیکن انکے بچے کا انکی عہدے کی معیاد کے دوران پبلک ہائی میں اندراج ختم ہوجاتا ہے، تو وہ اس تاریخ سے خدمات سرانجام دینے کے لیے اہل نہیں ہوں گے جب وہ ایک ایسے طالب علم کے والدین نہ رہیں جو ایک پبلک ہائی اسکول میں درج ہے-[2]

2. قانون کے مطابق مندرجہ ذیل افراد اہل نہیں ہیں:

   a. انتخابی عوامی عہدوں یا انتخابی یا تقرر کردہ پارٹی کے عہدوں پر فائز افراد (ماسوا نمائندہ یا متبادل نمائندہ برائے قومی، ریاستی، قانونی یا دیگر پارٹی کنوینشن، یا ایک کاؤنٹی کمیٹی کا ممبر)؛

   b. محکمۂ تعلیم (DOE) کے موجودہ ملازمین؛

   c. وہ افراد جو کسی سنگین جرم میں مجرم قرار دے جاچکے ہیں یا شہرپیما کونسل یا شہرپیما اور اجتمائی تعلیمی کونسل (CEC) سے کسی غیر قانونی فعل کے باعث ہٹائے جاچکے ہیں جسکا تعلق براہِ راست ایسے شہرپیما کونسل یا CEC میں خدمات انجام دینے سے ہے، یا کسی جرم میں مجرم قرار دیے جاچکے ہیں جسکا تعلق براہِ راست ایسے شہرپیما کونسل یا CEC میں خدمات انجام دینے سے ہے؛ اور

   d. وہ افراد جو کہ کسی اور شہرپیما کونسل یا کسی CEC پر ہیں-

3. اس کے علاوہ، مندرجہ ذیل افراد خدمات انجام دینے کے لیے اہلیت نہیں رکھتے:

   a. پینل برائے تعلیمی پالیسی کے ممبران؛

   b. وہ افراد جو PA/PTA، اسکول قیادتی ٹیم، ضلعی صدور کونسل، برو ہائی اسکول کونسل، یا زمرہ I کمیٹی، یا اجتمائی اسکول بورڈ سے کسی غیر قانونی فعل کے باعث ہٹائے جاچکے ہیں جسکا تعلق براہِ راست ایسی انجمن، ٹیم، کونسل، کمیٹی یا بورڈ میں خدمات انجام دینے سے ہے یا کسی جرم میں مجرم قرار دیے جاچکے ہیں جسکا تعلق براہِ راست ایسی انجمن، ٹیم، کونسل، کمیٹی یا بورڈ میں خدمات انجام دینے سے ہے؛ اور

[1] ایک والدین کی تشریح بطور والدین (بذریعہ پیدائش یا گود لینے، سوتیلے والدین یا لے پالک والدین)، قانونی سرپرست یا بچے سے والدینی رشتے میں وابستہ فرد کے کی جاتی ہے- بچے سے ایک والدینی رشتے سے وابستہ فرد ایک ایسا فرد ہے جو کہ والدین یا قانونی سرپرست کے بجائے باقاعدگی سے بچے کے نگہداشت اور نگرانی کے لیے براہِ راست ذمہ دار ہے-

[2] قانون کے مطابق، CCHS کے تمام والدینی ممبران کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ ایسے طلبا کے والدین ہوں جو پبلک ہائی اسکولوں میں درج ہیں-

c. وہ افراد جن کے لیے چانسلر کے ضابطے D-125 کی بنیاد پر محکمۂ تعلیم کے اخلاقیات کے افسر یا چانسلر کے دیگر نامزد کردہ فرد کے ذریعے یہ تعین کیا گیا ہو کہ ان کے مفاد کا تصادم ہے۔

B. طلبا

ہائی اسکول کے وہ طلبا جو خدمات انجام دینے والے سال کے دوران سینئر ہو جائیں گے اور وہ جو اپنے اسکول کی منتخبہ طلبا کی حکومت میں خدمات انجام دے رہے ہیں وہ شہرپیما طالبانہ مشاورتی کونسل (CSAC) میں ایک درخواست جمع کروا کے خود کو نامزد کرنے کے اہل ہیں۔ اس ضابطے کے مقاصد کے لیے اس طالبِ علم کو سینئر سمجھا جاتا ہے جس کے پاس ہائی اسکول کے تقریباً 30 کریڈٹ ہوں۔

II. والدین کی نامزدگیاں:

A. جو والدین CCHS میں خدمات انجام دینے کے خواہاں ہیں انہیں آن لائن www.nycparentleaders.org پر ایک مکمل شدہ درخواست جمع کروا کر خود کو نامزد کرنا چاہیئے۔ نامزدگان ایک سے زائد اجتمائی اور / یا شہرپیما تعلیمی کونسل کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ حالانکہ متعدد درخواستیں دینے کی اجازت ہے، نامزدگان کو ایک سے زائد کونسل پر خدمات سرانجام دینے کی اجازت نہیں ہوگی۔ درخواست کے وقت، جو نامزدگان ایک سے زائد کونسل پر درخواست دیں گے، انکی اپنی ترجیح کے لحاظ سے ان کونسلوں کی درجہ بندی کرنی ہوگی جنکے لیے وہ درخواست دے رہے ہیں۔ جن نامزدگان کو مشروط طور پر ایک سے زائد کونسل پر خدمات سرانجام دینے کے لیے چنا جاتا ہے وہ اس کونسل کی نشست پر فائز ہوں گے جسکی انہوں نے ان کونسلوں سے سب سے اعلی درجہ بندی کی ہو جنکے لیے انکو مشروط طور پر چنا گیا ہو۔ شعبہ برائے اہل خانہ اور اجتمائی شمولیت (FACE)، www.nycparentleaders.org پر درخواستیں جمع کرانے کے لیے گوشوارۂ وقت شائع کرے گا۔ وہ والدین جنکی انٹرنیٹ تک رسائی نہیں ہے وہ FACE سے ان اسکولوں اور مقامی تنظیموں کی فہرست حاصل کرسکتے ہیں جو ایک انٹرنیٹ تک دسترس والے کمپیوٹر تک رسائی فراہم کرسکتے ہیں۔

B. ہر نامزد کردہ سے تقاضہ کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی درخواست پر ہر اس پبلک اسکول کی معلومات درج کریں جہاں ان بچہ فی الوقت درج ہے۔ نامزد کردہ کو ہر ایک اسکول کا نمائندہ مانا جائے گا۔ ہر ایسے اسکول کے لیے معلومات فراہم کرنے میں ناکام ہونا جس کے لیے نامزد کردہ ایک نمائندہ ہے، چانسلر کی صوابدید پر نااہل قرار دیے جانے کا سبب ہوسکتا ہے۔

C. ہر نامزد کردہ کی درخواست کے کچھ حصوں کو (نام، بچے کے شرکت کرنے والا ہائی اسکول، پس منظر اور سرگرمیوں کے بیانات، ذاتی بیانات) والدین اور عوام الناس کے جائزہ لینے کے لیے www.nycparentleaders.org پر شائع جائے گا۔

III. انتخاب کنندگان

چانسلر کے ضابط A-660 کے تحت، ہر CCHS کے والدین ممبران کے انتخاب کنندگان برو میں واقع ہر ایک ہائی اسکول سے تین PA/PTA کے باضابط افسران ہونگے۔ [3] PA/PTA کے افسران جو انتخابی طریقِ کار میں امیدوار ہیں وہ اس انتخابی طریقِ کار میں ووٹ ڈالنے کے اہل نہیں۔ PA/PTA کو اس انتخابی طریقِ کار کے مقاصد کے لیے ایک ممبر کو ایسے ہر ایک افسر کی جگہ ووٹ دینے کے لیے منتخب کرنا ہوگا۔

IV. نامزدگان کے فورم کا طریقِ کار

A. ہر برو میں، برو ہائی اسکول صدور کونسل، FACE کے ساتھ باہمی اشتراک سے ایک نامزد گان کا فورم بلائے گا جہاں CCHS کے لیے نامزدگان کو انتخاب کنندہ اور دیگر والدین اور دلچسپی رکھنے والی جماعتوں کے لیے پیشکشیں کرنے کی اجازت ہوگی۔

B. نامزدگان کے فورم کا نامزدگان کی درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ کے بعد، لیکن انتخابی سال کے دوران مئی کے دوسرے منگل کو متعینہ انتخاب کنندہ کے ووٹ سے قبل منعقد ہونا ضروری ہے۔ برو ہائی اسکول صدور کونسل، نامزدگان کے فورم کے واسطے ایک DOE جائے وقوع، تاریخ اور وقت کا تعین کرے گی اور نامزدگان کے فورم کے لیے درکار تمام تر اجازت نامے حاصل کرے گی۔ FACE نامزدگان کے فورم سے وابستہ تمام تر درکار اجازت ناموں اور دیگر اخراجات کا خرچ برداشت کرے گا۔

C. FACE نامزدگان کے فورم میں تقسیم کرنے کے غرض سے برو ہائی اسکول صدور کونسل کو CCHS کے مخصوص نامزدگان کے اشتہار کی نقلیں فراہم کرے گا جس پر ان تمام نامزدگان کے نام اور ذاتی بیانات شامل ہوں گے جو اس برو میں CCHS کے لیے کھڑے ہورہے ہیں۔ FACE نامزدگان کے فورم کے لیے حسب ضرورت، اضافی انتظام و انصرام فراہم کرے گا۔

---

[3] معاون صدور، معاون سیکریٹری، معاون خزانچی، کی صورت میں PA/PTA ایگزیکیوٹیو بورڈ کے بقیہ ممبران اسکا تعین کریں گے کہ کونسا معاون افسر انتخاب کنندہ کے طور پر خدمات سرانجام دے گا۔

V. انتخابی طریق کار

A. والدین ممبران کا انتخاب (ووٹ دینے والے)

1. انتخاب کنندگان کو ووٹ ڈالنے کے لیے FACE پر لاگ آن کرنا لازمی ہے- لاگ آن کرنے کے بعد، انتخاب کنندگان کو اس برو کے CCHS کے لیے تمام نامزدگان کے ناموں کے ساتھ ایک بیلیٹ فراہم کیا جائے گا جو اس برو میں موجود اسکولوں کے نمائندگان ہیں جہاں انتخاب کنندہ کا بچہ اسکول میں درج ہے-[4] ہر ایک انتخاب کنندہ، دو نامزدگان کو ووٹ ڈالے گا- FACE انتخاب کنندگان کو بیلیٹ جمع کرانے کے متعلق مزید تفصیلی معلومات فراہم کرے گا-

2. جب بیلیٹس کو شمار کیا جاتا ہے:

a. ہر برو سے سب زیادہ تعداد میں ووٹ حاصل کرنے والے دو نامزد گان کو مشروط طور پر منتخب سمجھا جاتا ہے، یہ اہلیت کی تصدیق پر موقوف ہے-[5] لیکن کسی اسکول کا CCHS میں ایک سے زیادہ والدین نمائندہ نہیں ہوسکتا، ماسوا جیسا کہ حصہ V.A.2.b میں بیان کیا گیا ہے- اگر ایک ہی اسکول سے ایک سے زیادہ نامزد کردہ منتخب ہوتا ہے، تو سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والا نامزد فرد منتخب تصور کیا جائے گا- اس اسکول کے کم ووٹ والے دیگر نامزدگان کو زیرِ غور نہیں لایا جائے گا اور کسی ایسے اسکول سے جسکی CCHS میں پہلے سے نمائندگی نہیں ہے، کے اگلے سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والا فرد کو مشروط طور پر منتخب تصور کیا جائے گا-

b. V.A.2.a میں بیان کی گئی بندش کا اطلاق ایسی صورتوں میں نہیں ہوتا کہ جہاں پر اسکو نافذ کرنے کے نتیجے میں دس سے کم والدین منتخب ہونگے-

3. ایسی صورت میں کہ جب نامزدگان کے درمیان یا مابین ووٹ برابر ہوں یا جب ابتدائی طور پر دس سے کم نامزدگان منتخب ہوئے ہوں، ایک فیصلہ کُن انتخاب منعقد کیا جائے گا- ایسے معاملے میں ہر انتخاب کنندہ ایک نامزد فرد کے لیے ووٹ دے گا-

a. جب CCHS پر ایک یا زیادہ نشستوں کے لیے برابر کے ووٹ کے باعث ایک فیصلہ کُن انتخاب ضروری ہو، تو صرف وہی نامزد کردہ افراد فیصلہ کُن انتخاب میں منتخب ہونے کے اہل ہونگے جنکے ووٹ مساوی تھے-

b. جب ایک فیصلہ کُن انتخاب ضروری ہو کیونکہ ایک ہی اسکول سے متعدد امیدواران چننے کے خلاف حصہ V.A.2.a میں مقررہ بندش کے اطلاق باعث ایک یا زیادہ نشستیں خالی رہ جاتی ہیں، تو پہلے سے منتخب نہیں ہوئے تمام نامزدگان اور جنکے بچے اس ہائی اسکول میں درج نہیں جسکی پہلے سے CCHS پر نمائندگی ہو، فیصلہ کُن انتخاب میں منتخب کیے جانے کے اہل ہونگے- اگر فیصلہ کُن انتخاب کا نتیجہ تمام نشستیں پُر ہونے کی شکل میں نہیں ہوتا، تو حصہ V.A.2.b میں مقررہ کردہ استثنی کا اطلاق ہوگا-

c. جب ایک فیصلہ کُن انتخاب ضروری ہو کیونکہ مذکورہ بالال حصہ V.A.3.a اور V.A.3.b میں بیان کی گئی وجوہات کے علاوہ کسی دیگر سبب کے باعث ایک یا زیادہ نشستیں خالی رہ جاتی ہیں، تو وہ تمام نامزدگان جنکو پہلے سے منتخب نہیں کیا گیا فیصلہ کُن انتخاب میں منتخب کیے جانے کے اہل ہونگے-

d. ایسی صورتوں میں جب مذکورہ بالا حصہ V.A.3.a, V.A.3.b اور V.A.3.c میں بیان کیے گئے تقاضوں کی تعمیل کے لیے کے متعدد فیصلہ کُن انتخابات ضروری ہوں، تو یہ متعدد فیصلہ کُن انتخابات بیک وقت لیکن علیحدہ قطعات میں منعقد ہوں گے جہاں نامزدگان کو حصہ V.A.3.a, V.A.3.b اور V.A.3.c میں بیان کیے گئے تقاضوں کے مطابق گروہ بند کیا جائے گا-

e. اگر فیصلہ کُن انتخاب کا نتیجہ تمام نشستیں پُر ہونے کی شکل میں نہیں ہوتا، تو محکمۂ تعلیم کی جانب سے انتخابی کارروائی کا انتظام کرنے والا خودمختار اہلکار مذکورہ بالا حصہ V.A.3.a, V.A.3.b اور V.A.3.c میں اہلیت کے بارے میں بیان کردہ انہی بندشوں کو استعمال کرتے ہوئے قرعہ اندازی کے ذریعے

---

[4] اگر ایک نامزد کردہ کے بچے مختلف برو میں موجود پبلک ہائی اسکولوں میں درج ہیں تو نامزد کردہ کا نام اس ہر ایک برو کے لیے بیلیٹ پر شامل ہوگا جہاں نامزد کردہ کے بچے ہائی اسکول میں درج ہیں-

[5] ایک نامزد کردہ جو متعدد برو میں اسکولوں کی نمائندگی کرتا ہے، CCHS پر صرف ایک برو کی نمائندگی کرنے کے لیے منتخب کیا جاسکتا ہے- اگر ایک نامزد کردہ کو مشروط طور پر متعدد بروز کی نمائندگی کے لیے چنا جاتا ہے تو نامزد کردہ کو یہ مخصوص کرنا ہوگا کہ وہ متعدد بروز میں سے کس ایک کی نمائندگی کریں گے، اور انہیں تمام دیگر برو سے زیر غور نہیں لایا جائے گا-

جیتنے والے کا تعین کرے گا- لیکن، ایسی صورت میں کہ جب نامزد فرد ابتدائی انتخابی عمل میں اور فیصلہ کُن انتخاب دونوں میں کوئی ووٹ حاصل نہیں کرتا، کونسل میں ایک خالی آسامی کا وجود باور کیا جائے گا، جو اس ضابطے کے حصہ IX.A.2 اور IX.A.3 میں بیان کیے گئے طریقِ کار کے مطابق پُر کی جانی چاہیئے-

4. اگر برو سے کوئی نامزد کردہ انتخابی طریقِ کار مکمل ہونے کے بعد لیکن انتخابی سال کے 25 جون کو یا اس سے قبل، غیرمستحق یا نااہل ہوجاتا ہے، تو وہ نامزد کردہ جسکو برو ابتدائی انتخابی کارروائی میں اسکے بعد سب سے زیادہ تعداد میں ووٹ ملے ہوں مشروط طور پر منتخب تصور کیا جائے گا۔[6] اگر اس انداز میں آگے بڑھنے والے نامزد گان ایک برابری کا نتیجہ پاتے ہیں تو، محکمہء تعلیم کے لیے انتخابی طریقِ کار کو منتظم کرنے والا خودمختار اہلکار قرعہ اندازی کے ذریعے جیتنے والے کا تعین کرے گا- اگر چننے کے لیے کوئی بھی اہل نامزد کردہ باقی نہیں رہتا تو کونسل میں ایک خالی آسامی کا وجود باور کیا جائے گا، جو اس ضابطے کے حصہ IX.A.2 اور IX.A.3 میں بیان کیے گئے طریقِ کار کے مطابق پُر کی جانی چاہیئے-

5. والدین ممبران دو سال کی مدت تک خدمات انجام دیں گے اور ان کے معیاد پر کوئی پابندی نہیں ہے-

B. CCSE کے ذریعے تقرری

CCSE کو ایک ایسے ووٹ ڈالنے ممبر کو تقرر کرنا چاہیئے جو ایک ایسے ہائی اسکول طالب علم کا والدین ہے جو ایک انفرادی تعلیمی منصوبے ("IEP") کا حامل ہو- ایسا ممبر دو سال کی معیاد کے لیے خدمات انجام دے سکتا ہے اور اس کے لیے معیاد کی حد نہیں ہے- CCHS میں CCSE کے تقرر شدہ کے طور پر خدمات سرانجام دینے میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو FACE سے درخواست فارم کی گزارش کرنی ہوگی، اور اپنا ممکل شدہ درخواست فارم CCSE تک پہنچانے کے لیے FACE کو جمع کرانا ہوگا-

C. CCELL کے ذریعے تقرری

CCELL کو ایک ایسے ووٹ ڈالنے والے ممبر کا انتخاب کرنا چاہیئے جو کہ نیویارک شہر کے ہائی اسکول میں پائے جانے والے دولسانی یا انگریزی بحثیت دوسری زبان کے پروگرام میں درج طالبِ علم کا والدین ہو- ایسا ممبر دو سال کی معیاد کے لیے خدمات انجام دے سکتا ہے اور اس کے لیے معیاد کی حد نہیں ہے- CCHS میں CCELL کے تقرر شدہ کے طور پر خدمات سرانجام دینے میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو FACE سے درخواست فارم کی گزارش کرنی ہوگی، اور اپنا مکمل شدہ درخواست فارم CCELL تک پہنچانے کے لیے FACE کو جمع کرانا ہوگا-

D. نیویارک شہر عوامی حمایتی کے ذریعے تقرری

نیویارک شہر عوامی حمایتی کو ایک ووٹ ڈالنے والے ممبر کو تقرر کرنا چاہیئے- ممبر کے لیے نیویارک شہر کا مکین ہونا لازمی ہے اور اس کے پاس کاروبار، تجارت یا تعلیم کا بہت زیادہ تجربہ اور علم ہو جو کہ نیویارک شہر کے اسکولوں میں تعلیم کو بہتر بنانے میں خاطر خواہ کردار ادا کریں گے- ایسا ممبر دو سال کی معیاد کے لیے خدمات انجام دے سکتا ہے اور اس کے لیے معیاد کی حد نہیں ہے- عوامی حمایتی کے ذریعے CCHS پر تقرری کے خواہشمند نامزدگان، عوامی حمایتی کے دفتر سے ایک درخواست حاصل کریں گے اور اپنی مکمل شدہ درخواست فارم کو شہر حمایتی کے دفتر میں جمع کرائیں گے-

E. طالبِ علم رکن کی تقرری

چانسلر کی شہرپیما طلبا کی مشاورتی کونسل (CSAC) جمع کروائی گئی درخواستوں کا جائزہ لے گی، اور انٹرویو کا انعقاد کر سکتی ہے، اور چانسلر کے لیے تقرر کرنے کے لیے ایک نامزد کردہ کی تجویز کرے گی-

VI. استعداد / اہلیت کا جائزہ

والدین نامزدگان کے مشروط انتخاب کے بعد لیکن انکے عہدہ سنبھالنے سے قبل، چانسلر یا انکے نامزد کردہ کو یہ تعین کرنا چاہیئے کہ آیا نامزدگان CCHS میں خدمات انجام دینے کے اہل ہیں- اگر چانسلر یہ متعین کرتا ہے کہ نامزد کردہ اہل نہیں ہے، تو چانسلر کا تحریری فیصلہ اسکے جاری ہونے کے سات دنوں کے اندر برو اور FACE کے مرکزی دفاتر میں عوام کے ملاحظہ کرنے کے لیے دستیاب کیا جائے گا- ایسے فیصلے میں اسکے جاری کرنے کی حقیقی اور قانونی وجہ شامل ہونی چاہیئے- جب چانسلر کسی نامزد فرد کو نااہل باور کرتے ہیں تو اسکی جگہ وہ نامزد فرد مشروط منتخب ہوگا جس نے اسکے بعد برو میں سب سے زیادہ تعداد میں ووٹ حاصل کیے ہونگے، بشرطیکہ نامزد کردہ اس وجہ سے نااہل نہ ہو کہ وہ ایک ایسے اسکول سے ہے جسکی پہلے ہی CCHS میں نمائندگی ہے-

---

[6] انتخابی سال کے 25 جون کے بعد واقع ہوئی نااہلیت کے لیے اس ضابطے کے حصہ IX.A.2 اور IX.A.3 میں بیان کیے گئے آسامی کے طریق کار کا اطلاق ہوگا-

.VII تعینِ اوقات

CCHS کا انتخاب مئی 2011 میں دوسرے منگل کو ہونا چاہئیے اور اسکے بعد ہر دوسرے سال، انتخاب کے بعد 1 جولائی سے معیاد کے آغاز کے ساتھ- انتخابی عمل 90 دن کے دورانیے میں انجام دیا جانا چاہیئے- اس میں شامل ہوگا اس کارروائی کی تشہیر کے لیے مقرر کیا گیا وقت، والدین کی نامزدگیاں، نامزدگان کا فورم اور انتخاب کنندگان کے ذریعے ووٹ- FACE اس ضابطہ کے نفاذ کے لیے گوشواراً اوقات کی تفصیلات شائع کرے گا-

.VIII استعفے

.A والدین ممبران اور CCSE اور CCELL تقرر کردہ افراد

والدین ممبران اور CCSE اور CCELL کے تقرر کردہ افراد کے استعفے تحریری اور چانسلر کے نام ہونے چاہییں- چانسلر شعبۂ برائے اہل خانہ اور اجتمائی شمولیت کے افسرِ اعلٰی برائے اہل خانہ کی شمولیت کو اپنی جانب سے استعفٰی موصول کرنے کے لیے نامزد کرے گا- CCSE اور CCELL کے تقررین کو تقرر کرنے والی کونسل کو بھی استعفوں کے متعلق تحریر طور پر مطلع کرنا چاہیئے اور ایسے اطلاع ناموں کو تقرری کی کونسل کے صدر کے نام بھیجنا چاہیئے- استعفے افسر اعلٰی برائے اہل خانہ کی شمولیت کے حوالے کرنے یا فائل کرنے پر مؤثر ہونگے، ماسوا اسکے کہ ایک مستقبل کی تاریخ، حوالے یا فائل کرنے کی تاریخ کے 30 دن سے زیادہ نہیں، مخصوص کی جائے- استعفے واپس، منسوخ، یا ترمیم نہیں کیے جاسکتے بجز چانسلر کی اجازت کے-

.B عوامی حمایتی کی جانب سے تقرر کردہ افراد

عوامی حمایتی کے تقرر کردہ افراد کے استعفے تحریری اور عوامی حمایتی کے نام ہونے چاہییں- ایسے استعفے عوامی حمایتی کے حوالے کرنے یا فائل کرنے پر مؤثر ہونگے، ماسوا اسکے کہ ایک مستقبل کی تاریخ، حوالے یا فائل کرنے کی تاریخ کے 30 دن سے زیادہ نہیں، مخصوص کی جائے- استعفے واپس، منسوخ، یا ترمیم نہیں کیے جاسکتے بجز عوامی حمایتی کی اجازت کے-

.C طالبِ علم رکن

طالب علم ممبر کے استعفے تحریری اور چانسلر کے نام ہونے چاہییں- ایسے استعفے چانسلر کے حوالے کرنے یا فائل کرنے پر مؤثر ہونگے، ماسوا اسکے کہ ایک مستقبل کی تاریخ، حوالے یا فائل کرنے کی تاریخ کے 30 دن سے زیادہ نہیں، مخصوص کی جائے- استعفے واپس، منسوخ، یا ترمیم نہیں کیے جاسکتے بجز چانسلر کی اجازت کے-

.IX خالی آسامیاں

.A والدین، CCSE اور CCELL کے تقررین، اور عوامی حمایتی کی تقرر کردہ آسامیاں

.1 اگر CCHS کا کوئی ممبر جو اپنے عہدے کی معیاد میں کوئی تحریری مستند جواز پیش کیے بغیر، CCHS کے تین اجلاسوں میں شرکت سے انکار کرے یا نظرانداز کرے، جس کے بارے میں اسے مناسب طور پر مطلع کیا گیا ہو، اسے عہدہ چھوڑنا پڑے گا- [7] ہر غیرحاضری اور فراہم کردہ تحریری جواز کو اس اجلاس کی مستند روداد میں شامل کیا جانا چاہیئے- عوامی حمایتی کے تقرر کردہ فرد کی تمام غیرحاضریاں CCHS کے معاون منتظم یا صدر کے ذریعے عوامی حمایتی کو رپورٹ کی جانی چاہییں- CCSE اور CCELL کے تقرر کردہ فرد کی تمام غیر حاضریوں کو CCHS کے معاون منتظم یا صدر کے ذریعے تقرر کرنے والے کونسل کو بتایا جانا چاہیئے- تیسری بلاجواز غیرحاضری کے بعد، کونسل کو ایک تقویمی اجلاس میں قرارداد کے ذریعے وہ نشست خالی قرار دے دینی ہوگی اور چانسلر (اور عوامی حمایتی، CCSE اور CCELL جیسے مناسب ہو) کو اپنے اس فعل سے مطلع کرنا چاہیئے-

.2 جب CCHS میں والدین رکن کے استعفا دینے یا ہٹائے جانے کی وجہ سے ایک عہدے کے لیے آسامی خالی ہو جائے تو، CCHS کو ایک عوامی اجلاس میں خالی عہدے کی آسامی کو پُر کرنا چاہیئے- ہائی اسکول کے طلبا کے والدین کو عہدے کی آسامی کو پُر کرنے کے لیے تحریری تجاویز دینے کا اور آسامی پُر ہونے سے پہلے CCHS کے ساتھ مشاورت کرنے کا موقع دیا جانا چاہیئے- والدینی آسامی کو پر کرنے میں دلچسپی رکھنے والے تمام افراد کے

[7] ذیل غیرحاضری کا مستند جواز قائم کرتے ہیں: کسی رشتہ دار کا انتقال یا کسی رشتہ دار کے جنازے میں شرکت؛ CCHS ممبر یا اہلِ خانہ کی سنگین بیماری یا زخمی ہونا؛ عدالت میں لازمی پیشی بشمول جیوری میں خدمت کے؛ فوجی خدمت؛ ملازمت سے متعلق تصادم جو CCHS اجلاس سے غیرحاضری کو ناگزیر بنا دے؛ اور دیگر وجوہات جنہیں CCHS مناسب باور کرے-

لیے ایک درخواست فارم مکمل کرنا ضروری ہے- درخواست فارمز CCHS یا FACE سے حاصل کیے جاسکتے ہیں-

3. اگر کوئی آسامی مساوی ووٹ کے باعث اس کے اعلان کیے جانے کے 60 ایام کے اندر CCHS کے ذریعے پُر نہیں کی جاتی ہے، تو چانسلر فیصلہ کُن ووٹ ڈالے گا- اگر CCHS آسامی کو 60 ایام کے اندر پُر کرنے سے بہ جواز دیگر ناکام رہتی ہے، تو چانسلر آسامی پُر کرسکتے ہیں-

4. جب عوامی حمایتی کے ذریعے تقرر کردہ عہدے کے لیے آسامی خالی ہوتی ہے، تو عوامی حمایتی کو بقایا معیادی مدت کے لیے خدمات انجام دینے کے لیے کسی ممبر کو تقرر کرنا ہوگا- CCHS میں CCELL کے تقرر شدہ کے طور پر خدمات سرانجام دینے میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو FACE سے درخواست فارم کی گزارش کرنی ہوگی، اور اپنا ممکل شدہ درخواست فارم CCELL تک پہنچانے کے لیے FACE کو جمع کرانا ہوگا-

5. جب عوامی حمایتی کے ذریعے تقرر کردہ عہدے کے لیے آسامی خالی ہوتی ہے، تو عوامی حمایتی کو بقایا معیادی مدت کے لیے خدمات انجام دینے کے لیے کسی ممبر کو تقرر کرنا ہوگا- عوامی حمایتی کے ذریعے تقرر کردہ عہدے کے لیے آسامی پر کرنے کے خواہشمند نامزدگان، عوامی حمایتی کے دفتر سے ایک درخواست حاصل کریں گے اور اپنی مکمل شدہ درخواست فارم کو عوامی حمایتی کے دفتر میں جمع کرائیں گے-

B. طالبِ علم کی آسامیاں

طالبِ علم کی آسامیوں کی صورت میں، CSAC کو بقایا معیادی مدت کے لیے خدمات انجام دینے کے لیے ایک اور سینئر کے لیے تجویز کرنی چاہیئے جس نے چانسلر کے زیرِغور لانے کے لیے گذشتہ طور پر خود کو نامزد کیا تھا- چانسلر کو CCHS اور FACE کو اپنی تقرری سے آگاہ کرنا چاہیئے-

X. نالش کا طریقِ کار

اس ضابطہ کی تعمیل کے بارے میں نالشیں چانسلر کو مبینہ خلاف ورزی کے پانچ (5) دنوں کے اندر جمع کروانی چاہیئے، اور اس میں نالش کی مخصوص وجوبات کا شامل ہونا لازمی ہے-

XI. تکنیکی معاونت

FACE اس ضابطہ میں موجود طریقِ کار کے نفاذ پر نظر رکھے گا، اور حسبِ ضرورت تکنیکی معاونت فراہم کرے گا-

اس ضابطہ سے متعلق استفسارات کو یہاں بھیجنا چاہیے:

ٹیلیفون:	Division of Family and Community Engagement N.Y.C. Department of Education 49 Chambers Street – Room 503 New York, NY 10007	فیکس:
212-374-2323		212-374-0076